جلسہ دائل — بسم اللہ الرحمن الرحیم — نمبر ۵۲۵۴

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ وَعَسٰى أَنْ يُّعْطِيَكَ مَا تَقَرُّ بِهِ عَيْنُكَ وَمَا تَصْبِرُ

روزنامہ

الفضل

لاہور پاکستان

یوم پنجشنبہ کے

قیمت فی پرچہ ۱ر

اخبار احمدیہ

لاہور ۷ ستمبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۲½ بجے دوپہر کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت کمر درد اور کھانسی کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں

جلد ۱ | ۱۸ ماہ نبوک ۱۳۲۶ھ ش | ۳ ذی الحجہ ۱۳۶۶ھ | ۱۸ ستمبر ۱۹۴۷ء | نمبر ۳

مشرقی پنجاب میں فوج اور پولیس کے کارنامے

مشرقی پنجاب میں جو ظلم مسلمانوں پر ہو چکا ہے اور ہو رہا ہے۔ اس کی نظیر دنیا کی تاریخ میں تلاش کرنا بے فائدہ ہے لیڈروں نے اپنے ہم مذہب اور ہم قوم عوام کو بہتر کرنے میں اور ان کو شہ دینے میں دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔ باوجود اس کے کہ اقلیت کے ساتھ نیک سلوک کرنے اور حفاظت کے بڑے بڑے وعدے کئے تھے۔ اور روز بروز کئے جاتے ہیں ہندوستانی حکومت نے تا حال ایک بھی وعدہ پورا نہیں کیا۔ گاندھی جی کی حکومت کو کئی طریقوں سے متنبہ کیا ہے یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ حکام کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگتی۔ اور وہ فسادی عنصر کو صرف یہ کہ قابو ہی نہیں پا سکے۔ بلکہ سینکڑوں مثالیں ایسی موجود ہیں۔ کہ جن سے پتہ جاتا ہے۔ کہ حکومت کے متعین کردہ اہلکار اقلیت کو طرح طرح کی تکلیفیں دینے کا ذریعہ بن رہے ہیں۔

نہ یہ تعجب کی بات نہیں ہے کہ مشترکہ حکومت پر کانفرنس ہو رہی ہے۔ ہندوستان کے چوٹی کے لیڈر مل مل کر تجاویز بنتے ہیں۔ اور مشترکہ اقدامات کے قواعد بناتے ہیں۔ مگر عملاً اس کا نتیجہ خاک بھی نہیں۔ نہ صرف بھولے بھالے سیاسیات سے ناواقف لوگ ہی فسادی اور حملہ آوروں کا شکار ہو رہے ہیں جماعت کے افراد بھی جن کا نصب العین ہی امن قائم رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ ان کو بھی طرح طرح کی دھمکیاں دے کر اور خود حملے کروا کر اپنا وطن مالوف چھوڑنے کے لئے مجبور کیا جاتا ہے۔ اور ان نیک سیرت اور امن پسند اور امن جو لوگوں کو ہر طریقے سے بددل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اور فساد برپا کرنے والے اور قتل و غارت کرنے والے لوگوں کو نہ صرف یہی کہ روکا نہیں جاتا۔ بلکہ ان کو حملوں کے لئے اکسایا جاتا ہے۔ اور ان کا رعب ڈالکر اقلیت سے گاؤں خالی کروائے جا رہے ہیں۔ فوج اور پولیس اس درندگی کو بانتظام طریقوں سے ہی خود امن قائم رکھنا اور حکومت کو سرانجام دے رہی ہے۔ بجائے اس کے کہ حملہ آوروں کو روکا جائے۔ اور اقلیت جو اپنے گاؤں میں بیٹھی ان سے کچھ اپنی حفاظت کا سازوسامان حملہ آوروں سے بچاؤ کے لئے کر رہی ہے۔ پولیس اور فوج ان کے برخلاف پہلے تو جھوٹی رپورٹیں کرتی رہی ہے کہ ان کے پاس ہتھیار ہیں۔ اور وہ حملے کرتے ہیں۔ اور پھر کوشش کر کے ایسے حکم حاصل کر لیتے ہیں۔ کہ جن کے ذریعہ اقلیت کے سربرآوردہ لوگوں کو تنگ کیا جا سکے۔ بعض دفعہ بلاوجہ جھوٹے الزام لگا کر ان کو گرفتار کر لیا جاتا ہے۔ اور بعض دفعہ گرفتار کر کے گولیوں کا نشانہ بنا دیا جاتا ہے۔

مشرقی پنجاب میں ایسا سینکڑوں بار نہیں بلکہ ہزاروں بار ہوا ہے۔ اور گاؤں کے گاؤں اس دہشت ناک ذریعہ سے خالی کرائے گئے ہیں۔ ورنہ بہت سے اقلیت کے گاؤں جتھوں کا نہائت کامیابی کے ساتھ مقابلہ کرتے رہے ہیں۔ کئی ایک جگہ تین تین اور چار چار دفعہ جتھوں کو شکست دی گئی۔ اور ان کو بھگا دیا گیا۔ مگر ایسے وقت سے واقعات ہیں۔ کہ ہندوستانی فوج اور پولیس نے نہ صرف جتھوں کو ابھار کر پھر حملے کرائے بلکہ خود بھی ان کے ساتھ ملکر گاؤں والوں پر حملے کئے۔ اور پھر اقلیت کے بظاہر سردار بنکر ان سے گاؤں خالی کروا دیئے ہیں پورا یقین ہے۔ کہ اگر صرف فسادی لوگ ہی بطور خود اقلیت پر حملے کرتے۔ تو کئی مقامات پر ان کو ہمیشہ کے لئے شکست فاش ہوتی۔ اور لوگ اپنے اپنے گاؤں میں بیٹھے رہتے اور مقابلہ کئے جاتے۔ باوجود حملہ آوروں کی کثرت کے ایسے مقامات پر اقلیت کی چھوٹی چھوٹی جمعیتوں نے بھی ان کا مونہہ پھیر دیا ہے۔ لیکن مصیبت تو یہ ہے کہ اقلیت کی امداد کرنا یا صرف زبانی ہی داد و شجاعت دینا تو الگ رہا الٹا ان ہی پر فوج اور پولیس برستی رہی ہے۔ اور برس رہی ہے۔

بے شک مشرقی پنجاب کی طرح بعض مغربی

قادیان کی حفاظت

از حضرت امیر المومنین امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ

حال کی شوریٰ میں یہ فیصلہ ہوا ہے۔ کہ تمام جماعتیں اپنے ۱۸ سال سے ۵۵ سال کی عمر کے مردوں کی فہرست بنا کر ان کو آٹھ حصوں میں تقسیم کر دیں اور ۱/۸ حصہ آدمی قرعہ ڈالکر فوراً قادیان کی حفاظت کے لئے بھجوا دیں۔ گویا آپ نے یہ کام شروع کر دیا ہے۔ قادیان سے دفاتر اور کارکنوں کا ایک بڑا حصہ فوراً نکلوانا ضروری ہے۔ گزشتہ تین ماہ سے انہوں نے دن رات کام کیا ہے اور سب کام سلسلہ کے بند ہیں۔ اس لئے فوراً نئے فیصلہ کے ماتحت ماہ بماہ آدمی جانے چاہئیں۔ قادیان کی مرد آبادی کا ۱/۸ ہر وقت قادیان رہے گا۔ اس طرح قادیان پر پھر بھی دوسروں سے زیادہ بوجھ رہے گا۔ یہ وقت دیر کا نہیں فوراً اس انتظام کے ماتحت آدمی بھجوائیے۔ اس میں مرضی کا سوال نہیں۔ جبراً ہر شخص کو یہ خدمت دینی ہوگی۔ اور تین ماہ تک یہ خدمت کرنی ہوگی۔ ہر تین ماہ کے بعد یہ ڈیوٹی بدلتی رہے گی۔

خاکسار

مرزا محمود احمد

نوٹ:۔ روفس دین حنیف بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔

پرنٹر پبلشر عبد الحمید بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ میں طبع ہو کر دارالمال بلڈنگ جودھامل روڈ سے شائع کیا گیا

ملاقاتوں میں بھی جواب دیا گیا ہے۔ اور ہم ہرگز ایسے واقعات کی تائید نہیں کرتے۔ لیکن اگر غور سے دیکھا جائے۔ تو مغربی پنجاب میں اس سے پاسنگ بھی نہیں ہوا جو کچھ مشرقی پنجاب میں ہوا اور ہماری اطلاع کی تائید میں کہ پولیس اور فوج اکثر جگہوں پر فسادیوں کی مدد کرتی رہی ہے۔ یہی بات کافی ہے کہ مشرقی پنجاب کے بہت سے ایسے علاقے ہیں۔ جن میں اقلیت کی اکثریت تھی۔ کئی علاقوں میں ساٹھ ساٹھ اور ستر ستر فی صدی مسلمان تھے۔ اور اگر فوج اور پولیس فسادیوں کی مدد نہ کرتی۔ تو کوئی وجہ نہ تھی۔ کہ فسادی منتشر نہ ہو جاتے۔ مگر ایسے علاقوں میں بھی وہی ہوا ہے۔ جو ان علاقوں میں ہوا جہاں مسلمان ۳۰ یا کم فیصدی تھے۔

قادیان

ہم اس اشاعت میں دوسری جگہ قادیان سے آمدہ اطلاع شائع کر رہے ہیں۔ اس کے پڑھنے سے معلوم ہوگا۔ کہ مشرقی پنجاب اور دہلی کی بدامنی میں حکومت وقت کے غداران افسروں کا کہاں تک ہاتھ ہے۔ یہ ایک مسلمہ بات ہے۔ کہ جماعت احمدیہ قانوناً قائم شدہ حکومت کی وفادار رہتی ہے۔ اور اس سے امن قائم کرنے میں تعاون کرتی ہے۔ اس کا شروع ہی سے یہ اصول ہے۔ اور آج تک اسی پر کاربند رہی ہے۔ اہالی قادیان جس امن سے اس فتنہ و فساد کے دور میں زندگی بسر کرتے رہے ہیں۔ اس کی مثال ملنا محال ہے۔

اس قصبہ میں تین چار سو سے زیادہ ہندو اور سکھ نہیں ہیں۔ اس کے مقابلہ میں تین چار سو غیر احمدی مسلمان اور تقریباً چودہ ہزار احمدی مسلمان آباد ہیں۔ لیکن کیا مجال کہ کسی ہندو یا سکھ کا بال بھی بیکا ہوا ہو۔ امام جماعت احمدیہ نے کئی بار اعلان کیا۔ کہ ہندو اور سکھ کا جان و مال احمدیوں کے پاس بطور امانت ہے۔ ہندوؤں اور سکھوں کا بچہ بچہ اس امر کی گواہی دے سکتا ہے۔ اگرچہ بعض شرارت پسند غیر مسلموں نے بدامنی پھیلانے کی کئی بار کوشش کی۔ مگر وہ اب تک ناکام رہے ہیں۔

اطلاع آمدہ از قادیان سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ چند شریر لوگ اب کامیاب ہوتے جاتے ہیں۔ اور انہوں نے اپنے قوم اور متعصب پولیس افسروں سے مل کر قادیان جیسی پر امن بستی کی فضا بھی مکدر کر دینے کی پوری پوری اور کامیاب کوشش کی ہے چودھری فتح محمد صاحب سیال اور سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کو قتل کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ حالانکہ یہ دونوں بزرگ ایسی حرکتوں کے کرنے کا جسمانی طور پر بھی ناقابل ہیں۔

پچھلے دنوں جو ہندوستان ریڈیو سے یہ سفید جھوٹ نشر کیا گیا تھا۔ کہ قادیانی احمدی حملے کرتے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے۔ کہ قادیان کے یہ سب غیر مسلم شریر عنصر کی جھوٹی رپورٹوں کا ہی نتیجہ تھا۔ اور یہ تیاری تھی اس امر کی کہ جھوٹے الزام لگا کر احمدی بزرگوں کو گرفتار کر لیا جائے۔ ان کا قصور صرف اس قدر ہے کہ وہ پُرامن رہنا چاہتے ہیں۔ اور ہزاروں مسلمانوں کو جن کو پولیس اور فوج سے ملکر سکھوں نے اپنے گاؤں سے بھگا دیا ہے۔ اور ان کو لوٹ لیا ہے قادیان میں پناہ دی ہوئی ہے۔ اور ان کا خرچ برداشت کر رہے ہیں۔

ہم مشرقی پنجاب اور انڈین یونین کی حکومتوں کی توجہ اس بے انصافی کی طرف منعطف کراتے ہیں۔ اور امید رکھتے ہیں۔ کہ یہ حکومتیں شریر لوگوں کے ہاتھ میں آلۂ کار بنکر ایک پُرامن اور وفادار شہریوں کی جماعت کو ناحق تنگ نہیں کرے گی۔ اور بے فائدہ تماشیاں لگا کر اور گرفتاریاں کر کے ان پر ظلم نہیں ہونے دیگی۔

ظاہر ہے کہ اگر قادیان کے احمدی غیر مسلموں پر حملے کرتے۔ تو ان کا پہلا شکار قادیان کے غیر مسلم ہوتے۔ خاکسار اس لئے بھی کہ اہل غیر مسلموں میں سے وہ شریر لوگ بھی ہیں۔ جنکو قادیان کا امن ایک آنکھ بھی نہیں بھاتا۔ یہاں بھی وہ اس طرح بربادی اور لوٹ مار دیکھنا چاہتے ہیں۔ جس طرح قادیان کے اردگرد دیہات میں ہوئی ہے۔

ان لوگوں کو اچھی طرح معلوم ہے کہ جماعت احمدیہ کے افراد کسی کو دکھ نہیں پہنچاتے۔ اور نہ یہ انکا حلقہ ہے۔ بلکہ وہ بلا امتیاز قوم و مذہب ہر انسان کی خدمت کو اپنا فرض سمجھتے ہیں حکومت بھی اس بات سے ناواقف نہیں۔

کتنے ظلم کی بات ہے کہ جو لوگ جتھے بنا بنا کر اور مسلح ہو ہو کر مسلمانوں پر غارت گری ڈال رہے ہیں۔ ان کی تو ذرا باز پرس نہیں کی جاتی۔ نہ ان سے ہتھیار لئے جاتے ہیں نہ ان کی خانہ تلاشیاں ہوتی ہیں۔ اور نہ ان کو گرفتار کیا جاتا ہے۔ مگر جو لوگ امن پسند ہیں اور محض دفاع کرتے ہیں۔ ان پر پولیس اور فوج ہر قسم کی سختی روا رکھتی ہے یاد رکھنا چاہیئے کہ قادیان احمدیہ جماعت کا نہایت مقدس مقام ہے۔ ان کے امام کی پیدائش اس قصبہ میں ہوئی ہے۔ اور احمدیت کی تمام مذہبی روایات اس قصبہ سے وابستہ ہیں۔ اس لئے ہر احمدی اپنے جان و مال سے زیادہ اس کے ذرے کی حفاظت کرنی چاہتا ہے۔ اور انشاء اللہ کرے گا۔ ہم دنیاوی سازوسامان پر بھروسہ نہیں رکھتے۔ ہمارے تیر و کمان اور گولی بندوق تلوار نہیں ہماری دعائیں ہیں۔ اور ہمیں اللہ تعالےٰ پر پورا پورا اعتماد ہے۔ کہ وہ اس کی حفاظت میں ہماری مدد کرے گا۔ اور دشمنوں کی چالیں آخر ناکام ہونگی

تاجر احباب فوری توجہ کریں

ایسے تاجر جو مشرقی پنجاب سے آرہے ہیں۔ یا وہ تمام اصحاب جنہوں نے اپنے نام دفتر تجارت لاہور میں لکھوائے ہوئے ہیں۔ وہ اپنی پہلی فرصت میں مجھ سے آکر ملیں تاکہ میں یہ معلوم کر سکوں کہ وہ کیا کام کرتے تھے اور اب کہاں ہیں اور کیا کرتے ہیں اور کس قسم کی تجارت کا انہیں خاص تجربہ ہے تاکہ ان کے حسب حال مناسب انتظام جہاں تک ممکن ہو سکے کیا جاوے۔ مثلاً بعض ایسے اصحاب ہیں۔ جو آڑھت کے کام سے تعلق رکھتے تھے اور انہیں اس کام کا تجربہ ہے اور بعض کو لوہا اور اسی طرح دوسری ضروری کاموں سے واقفیت حاصل کروائی جائے گی۔ وہ جودھامل بلڈنگ لاہور پاکستان میں جلد اطلاع دیں تاکہ ان کو مناسب کاموں پر لگایا جائے اور وہ قوم کے لئے مفید وجود بن سکیں۔

نوٹ:۔ دفتر میں آنا اس لئے ضروری ہے۔ کہ بعض کام ایسے ہیں کہ اگر ان پر فوری طور پر توجہ نہ کی گئی۔ تو دوسرے لوگوں کے ہاتھ میں ان کاموں کے چلے جانے کا اندیشہ ہے پھر وقت گذرنے کے بعد ہزار کوشش بھی کرنے سے کچھ ہاتھ نہ آئیگا ناظم تجارت لاہور پاکستان

ضروری تردید

معاصر نوائے وقت اپنی ۱۸ ستمبر کی اشاعت میں رقمطراز ہے

۱۳ ستمبر کے زمیندار میں ایک نوٹ زیر عنوان "مسلمانان قادیان کو دوہری مصیبت کا سامنا" مہتمم مرکز تنظیم اہل سنت لاہور کی طرف سے شائع ہوا ہے۔ جس میں ایک شخص محمد طفیل نامی کی روایت سے بیان کیا گیا ہے کہ قادیان سے جو کنوائے پناہ گزینوں کو لائے گئے ہیں ان میں احمدی غیر احمدیوں کو نہیں آنے دیتے یہ روایت سراسر غلط ہے۔ چنانچہ ذیل میں ان غیر احمدی احباب میں سے جن کو زیر انتظام احمدی جماعت لاہور لایا گیا ہے۔ چند دستخطوں کی شہادت درج کی جاتی ہے:۔

قادیان میں اس وقت بیس ہزار کے قریب غیر احمدی پناہ گزین موجود ہیں۔ ان سب کی خوراک اور رہائش کا انتظام ہے جس کے لئے نہ ابھی تک کسی مسلم ادارہ سے جماعت احمدیہ قادیان کو کوئی مدد پہنچی ہے نہ گورنمنٹ کی طرف سے۔ (گیارہ اشخاص کی تصدیقی شہادت ہے)

بقیہ صفحہ ۳ کالم ۳

کام کو کرنے میں اپنی ہتک آپ محسوس نہ کریں۔ اور ہم دنیا کے سامنے ایک تجارتی قوم کے رنگ میں آجائیں تاکہ کے لئے تبلیغ کے بھی بڑے بڑے مواقع پیدا ہو جاتے ہیں۔ مسلمان تبلیغ کے ذریعہ ہی دنیا میں پھیلائے گئے تھے۔ پس ہم کو بھی ان کی تقلید میں اس طریق سے پھیلانا چاہیئے۔ اس طریق سے دین و دنیا کے مقاصد ہم حاصل کر سکیں گے۔ اور بہت تھوڑے وقت میں اس مالی نقصان کو پورا کر لیں گے جو جائیدادوں کے نقصان میں ہم کو اٹھانا پڑا ہے۔ آپ کی رہنمائی کے لئے مرکز لاہور میں حضرت ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ایک ادارہ کھول دیا ہے جو کہ تجارتی رہنمائی آپ لوگوں کی کرے گا۔ اور آپ لوگوں کو ہر ممکن امداد دیگا۔ اللہ تعالےٰ آپ کو دین کو دنیا پر مقدم کرنے کی توفیق دیتے ہوئے دنیا کی دولت آپ کے قدموں کے نیچے ڈال دے تاکہ آپ زیادہ سے زیادہ اپنے اموال کو اللہ تعالیٰ کی راہ اور اس کی رضا میں خرچ کر سکیں (خاکسار ناظر اعلیٰ لاہور)

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے جو ۲۸ ستمبر میں صدر انجمن احمدیہ کا مرکز قائم فرمایا ہے اس میں حسب ذیل ناظر اور ممبران کا تقرر فرمایا ہے

(۱) جناب نواب خان عبداللہ خان صاحب ناظر اعلےٰ و ناظر بیت المال
(۲) جناب عبدالرحیم صاحب درد ناظر امور عامہ و امور خارجہ و ناظر تعلیم و تربیت
(۳) جناب نواب محمد دین صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی کمشنر ناظر دعوت و تبلیغ
(۴) جناب مولوی نور الحق صاحب ناظر انصاف۔ آبادی و نوآبادی
(۵) جناب مولوی سیف الرحمن صاحب ناظر ضیافت
(۶) جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب ممبر
(۷) جناب چوہدری اسد اللہ خان بار ایٹ لاء ممبر
(۸) جناب شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ "
(۹) جناب صوفی عبدالقدیر صاحب نیاز "
(۱۰) جناب مولوی محمد صدیق صاحب "

Digitzed by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نہایت ضروری اعلان

تمام جماعتہائے پاکستان اور بیرون ہند کو مطلع کیا جاتا ہے کہ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے قادیان کے باقی دنیا سے منقطع ہو جانے کی وجہ سے لاہور میں ایک دوسرا مرکز قائم کیا ہے۔ جس کا نام حضور نے مرکز پاکستان تجویز فرمایا ہے۔ یہ مرکز قادیان سے بالکل مستقل طور پر کام کرے گا اور اس مرکز کا ناظر اعلیٰ اور ناظر صاحبان اور ممبران مجلس قادیان کے مرکز سے بالکل علیحدہ ہو گئے۔ (قادیان کا مرکز صرف ہندوستان کے لئے ہو گا) احباب جماعت سے درخواست ہے۔ کہ آئندہ تمام خطوط و کتابت اس مرکز سے فرمادیں۔ آئندہ کے لئے تمام خطوط و کتابت اور ہر قسم کے چندہ جات اسی مرکز کے پتہ پر ارسال فرمادیں

احباب کو علم ہو گا کہ مشرقی پنجاب میں جماعت احمدیہ کو کافی جانی اور مالی نقصان برداشت کرنا پڑا ہے۔ مشرقی پنجاب میں جماعت کی تعداد ایک لاکھ کے قریب تھی ان لوگوں کو اس قدر مالی نقصان پہنچا ہے۔ کہ جو دینی نصرت چندوں کی صورت میں وہ پہلے کر رہے تھے اب وہ شائد اس قدر نہ کر سکیں۔ اس لئے مغربی پنجاب اور دیگر جماعت ہائے پاکستان کا فرض ہے۔ کہ وہ طوعی قربانی کر کے اس کمی کو پورا کریں جو مشرقی حصہ کی تباہی سے پیدا ہو جانا ضروری ہے۔ آپ لوگوں نے جائیدادوں اور اموال کی تباہی اور بربادی کا منظر دیکھا ہے۔ پس خدا تعالیٰ کے تصرفوں سے ہی ان چیزوں سے (ز) خزانہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ مشرقی پنجاب والے مجبوریوں سے اپنی جائیدادوں سے علیحدہ ہوئے ہیں۔ آپ خدا تعالیٰ کے ساتھ تجارت کرتے ہوئے اپنے اموال اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کر دیں۔ کیا ہی مبارک وہ قربان ہے جو اللہ تعالیٰ کی رضا کی تلاش میں اللہ تعالیٰ کے لئے کیا جائے اور اپنے اموال کا سودا کیا جائے۔ ہماری جماعت ایک زندہ جماعت ہے جب جرمنی جیسی لامذہب قوم ۲۵ سال تک ہر قربانی سے مقابلہ کرنے کے قابل ہو گئی ہے تو کیا وجہ ہے احمدیہ جماعت جس کے ساتھ تعلقات کے بڑے بڑے وعدے ہیں جو انسانوں کے اندر اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے عزم اور ارادہ کے ساتھ پھر دنیا پر نہ بچھا جائے۔ یہ اسی صورت میں ہو سکتا ہے کہ ایک طرف تو ہم نہایت تذلل اور انکساری سے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور گر جائیں اور اس کی امداد چاہیں۔ دوسری طرف جہاں ایک بھی قربانی اور ایثار کا نمونہ ہم پیش کر سکتے ہیں۔ وہ پیش کر کے دکھادیں۔ اگر ہم نے ایسا کیا تو کوئی عجب نہیں کہ اللہ تعالیٰ ایک دو سال کے اندر ہی ہماری تمام کی تمام مشکلات کو دور کر دے۔ اور ہم کو منظفر و منصور دنیا کے سامنے ظاہر فرما دے۔ اس کے علاوہ تمام امانتداروں کی خدمت میں گذارش ہے کہ صیغہ امانت دو جگہ ہوا کرے گا (اول)۔ مرکز قادیان میں (دوئم) مرکز لاہور میں۔ قادیان کے امانت دار صرف قادیان سے روپیہ حاصل کر سکیں گے۔ اور پاکستان اور بیرون ہند کے احباب صرف لاہور سے اپنی امانت حاصل کر سکیں گے اگر کوئی صاحب لاہور سے قادیان اپنا کھاتہ کھلوانا چاہیں تو ان کو چاہیئے کہ محاسب اور ناظر اعلیٰ کی تصدیق سے اپنی رقم کو قادیان میں منتقل کرا لیں۔ اور اسی طرح قادیان والوں کو اسی طریق سے لاہور میں کھاتہ کھلوانا پڑے گا۔ مجبوری کی بناء پر اگر کوئی صاحب جن کا کھاتہ لاہور میں ہے۔ قادیان سے روپیہ لینا چاہیں تو وہ محاسب صاحب لاہور اور ناظر صاحب اعلیٰ لاہور کا ڈرافٹ بنوا کر لے جا سکیں گے اور آپ کو رقم قادیان میں مل سکے گی اس طریق سے قادیان والوں کو لاہور سے روپیہ مل سکے گا ڈرافٹ کا اندراج ان کے کھاتہ میں فوراً کر دیا جائے گا۔ اس طریق سے کسی غلطی کا احتمال نہ ہو سکیگا۔ اس وقت بعض احباب کو امانتوں کے لین دین کی دقتیں پیش آ رہی ہیں۔ پس وہ اس طریق کار کو نوٹ فرمالیں۔

مومن خدا تعالیٰ کی رحمت سے کبھی مایوس نہیں ہوتا اس کی نظر ہمیشہ اوپر ہوتی ہے۔ وہ نیچے دیکھنا جانتا ہی نہیں۔ اسوقت ہمیں مالی دھکا لگا ہے۔ جو بالکل عارضی اور چند روزہ ہے۔ ہمارا قادر مطلق خدا چند روز میں ہماری حالت کو بدل سکتا ہے۔ بسا اوقات نقصان بڑی بڑی رحمتوں کا

کیا آپ سچے احمدی ہیں؟

از حضرت امیر المومنین امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ

(۱) اگر آپ سچے احمدی ہیں۔ تو آج ہی سے اپنے اندر تبدیلی پیدا کریں۔ دعاؤں پر زور دیں۔ نمازوں پر زور دیں۔ اگر آپ کی بیوی نماز میں کمزور ہے اسے سمجھائیں۔ باز نہ آئے طلاق دے دیں۔ اگر آپ کا خاوند نماز میں کمزور ہے۔ اسے سمجھائیں۔ اگر اصلاح نہ کرے۔ تو اس سے خلع کرالیں۔ اگر آپ کے بچے نماز میں کمزور ہیں۔ تو ان کا اس وقت تک کے لئے قطع تعلق کر دیں کہ وہ اپنی اصلاح کریں۔

(۲)۔ جب موقع ملے نفلی روزے رکھیں اور گزشتہ رمضانوں کے روزوں میں سے کوئی کمی رہ گئی ہو تو جلد سے جلد وہ قرضہ اتاریں۔

(۳) ان دنوں مسلمانوں پر بڑی مصیبت آئی ہوئی ہے آپ اس مصیبت میں حکومت اور افراد کی پوری امداد کریں۔

(۴) آج ہی اپنے دل میں عہد کر لیں کہ قادیان کی حفاظت کرتے چلے جانا ہے۔ اور اس بارہ میں جو سکیم بنی ہے۔ اس پر فوراً عمل شروع کر دیں۔ وہ سکیم دوسری جگہ درج ہے اور اگر ہندوستانی حکومت کے دباؤ سے ہمیں قادیان خدانخواستہ خالی کرنا پڑے تو ہر ایک احمدی قسم کھائے کہ وہ اسے واپس لے کر چھوڑے گا اور اگر اس میں دیر ہو تو ہر بچہ جب جوان ہو اس سے قسم لی جایا کرے۔ یاد رکھو قادیان خدا تعالیٰ کا مقرر کردہ مرکز ہے اور ضرور تمہارے پاس رہنا چاہیئے اور رہیگا انشاء اللہ اگر عارضی طور پر کوئی روک پیدا ہو۔ تو ہمارا فرض ہے۔ کہ ہم ہر دم اسے اپنی آنکھوں کے سامنے رکھیں۔

(۵) اس مصیبت کے وقت میں زیادہ کماؤ۔ کم خرچ کرو۔ زیادہ سے زیادہ چندہ دو اب کم سے کم چندہ پچاس فی صدی آمد ہونی چاہیئے۔ اس سے زیادہ جتنی خدا تعالیٰ توفیق دے۔

(۶) ہر ایک احمدی کو اجڑے ہوئے احمدیوں کو بسانے کے لئے پورا زور لگانا چاہیئے۔ تمہاری ہمدردی صرف احمدیوں سے نہیں ہوئی چاہیئے ہر مسلمان کی ہمدردی تمہارا نصب العین ہونا چاہیئے اس وقت اختلافات پر زور دینا یا احمدی غیر احمدی میں فرق کرنا ایک قومی غداری ہے۔ میں مسلمانوں پر ظلم ہوا ہے ان کے عقیدے یا فرقے کی وجہ سے نہیں ہوا۔ اس لئے ہوا ہے کہ وہ اپنے آپ کو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی امت کہتے تھے۔ پس ظالموں نے ان آدمیوں پر ظلم نہیں کیا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر ظلم کیا ہے اور جس پر محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نام کی وجہ سے ظلم ہوا ہماری عقیدت اور ہمارے ایمان کا تقاضا ہے کہ ہم اس کی مدد کریں تا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر کسی کا احسان نہ رہے۔

(۷) تم کبھی غریب اور بے کس پر ظلم نہ کرو۔ ہر ہندو اور سکھ بھی خدا تعالیٰ کا بندہ ہے اس کے بھائیوں نے اگر غلطی کی ہے۔ تو ہم کو سوچنا چاہیئے۔ کہ کیا بھائی کی غلطی یاد رکھے جانے کے قابل ہے یا آسمانی باپ کا رشتہ؟ ہم سب اپنے آسمانی باپ کے ذریعہ سے بھائی بھائی ہیں۔ پس ان تمام اختلافات کے باوجود ایک ہندو بھی ہمارا بھائی ہے۔ اور ایک مکہ بھی ہمارا بھائی ہے ہم اس کو ظلم نہیں کرنے دیں گے گو ہم اس پر ظلم ہونے بھی نہیں دیں گے۔ پھر یہ بھی سوچو کہ کسی دن یہی لوگ اسلام میں داخل ہو کر اسلام کی ترقی کا موجب ہوں گے۔ کل جس باغ کے پھل نہیں کھانے ہیں ہم اسے کیوں اجاڑیں۔

والسلام

مرزا محمود احمد

۱۴ ستمبر ۱۹۴۷ء

۴۴۔ اور فضلوں کا موجب ہو جایا کرتا ہے پس ہمارے لئے مایوسی کی کوئی بات نہیں ہم کو عزم اور ارادہ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے پھر سے اپنی کمروں کو کس لینا چاہیئے اور کام میں لگ جانا چاہیئے۔ آج کل ہندوؤں کے بہت سے کاروبار کو چھوڑ جانے کی وجہ سے تجارتی منڈیاں ہمارے لئے خالی پڑی ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا نشان مبارک یہی ہے جلد سے جلد جس قدر بھی ہمارے پاس سرمایہ ہے اس سے ہر ضروری قریہ میں ہم کو پہنچ جانا چاہیئے۔ اور تجارت کو اپنے قبضہ میں لے لینا چاہیئے کسی بھی تجارتی (باقی برصفحہ ۱۰)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طاقت کے بل پر بات منوانے کا خیال ترک کر دینا چاہئے

اتحادی اقوام کی جنرل اسمبلی کے صدر کی تقریر

نیویارک ۱۷ ستمبر۔ آج اتحادی اقوام کی جنرل اسمبلی کا دوسرا باقاعدہ اجلاس منعقد ہوا جس میں صدر کا انتخاب کیا گیا۔ صدر کے انتخاب کے سلسلے میں دو بار خفیہ رائے شماری کی گئی۔ پہلی بار رائے شماری میں برازیل کے نمائندے کو ۶۰ آسٹریلیا کے نمائندے کو ۳۰ اور چیکوسلواکیہ کے نمائندے کو ۶ ووٹ ملے۔ جب دوسری بار رائے شماری ہوئی تو برازیل کا نمائندہ دو تہائی ووٹوں سے کامیاب ہو گیا۔ صدر منتخب نے ارکان اسمبلی کے سامنے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ اتحادی اقوام کی تنظیم کے مستقبل کے متعلق دنیا بھر میں شک و شبہ کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ اس تنظیم نے بہت ہی کم کام کیا ہے۔ ہمارے ایجنڈے میں بہت سے اہم امور درج تھے۔ لیکن سمٹ سمٹ کر صرف یہی سوال ہماری توجہ کا مرکز بن گیا ہے کہ دنیا امن چاہتی ہے یا جنگ؟ ایٹم کی طاقت اور گیس پر جو پابندیاں لگائی گئی ہیں۔ میرے نزدیک وہ ناکافی ہیں۔ ہمیں محض لڑائی کی مذمت پر ہی اکتفا نہیں کرنا چاہئے۔ بلکہ یہ نصب العین بنا لینا چاہئے کہ ہم میں سے کوئی بھی طاقت کے بل پر اپنی بات منوانے کی کوشش نہیں کریگا۔ لڑائی اب صرف اسی صورت میں رک سکتی ہے جبکہ ہم دنیا کی تمام اقوام اور تمام مذاہب کے پیروؤں کا اعتماد حاصل کر لیں۔ ہمیں ہر قدم دانشمندی رواداری اور باہمی تعاون سے اٹھانا چاہئے۔ اپنے مقصد کے حصول کے لئے ہمارے پاس ایسی مادی طاقتیں موجود ہیں جو ہماری کامیابی کی ضامن ہو سکتی ہیں۔

اتحادی اقوام کی جنرل اسمبلی کے صدر نے یورپ کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ یورپ کی اقتصادی اور فوجی حالت ایک نہایت پیچیدہ سوال ہے۔ اسی طرح ایشیا کی سرزمین میں جو کشت و خون جاری ہے۔ وہ بھی تشویشناک ہے۔ دنیا کی نگاہیں اتحادی تنظیم پر لگی ہوئی ہیں۔ اگر ہم نے اپنے عمل سے دنیا کا اعتماد حاصل نہ کیا تو ہم بھی پیچھے پڑ جائے گی اور ہم اپنے مقصد میں ناکام رہیں گے۔

حکومت امن قائم کرنے میں ناکام رہی ہے

سر ظفر اللہ خاں کا امریکہ میں بیان

نیویارک ۱۶ ستمبر۔ اتحادی اقوام کی جنرل اسمبلی میں شریک ہونے والے پاکستانی وفد کے قائد سر چودھری محمد ظفر اللہ خاں آج بذریعہ ہیلی کاپٹر لندن سے نیویارک تشریف لائے۔

آپ نے ایک بیان دیتے ہوئے پھر اس امر کا اظہار کیا کہ مشرقی پنجاب میں مسلمانوں کا جو قتل عام جاری ہے۔ اگر اسے روکنے کے لئے حکومت ہند نے مناسب انتظام نہ کیا۔ تو پاکستان باقاعدہ طور پر اس قتل و غارت کی شکایت اتحادی اقوام کی جنرل اسمبلی میں پیش کر دے گا۔ اگر اس طریق سے بھی ہم اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہوئے تو ہم دیگر ذرائع استعمال کریں گے۔ اس وقت تک حکومت ہند اس قتل و غارت کو روکنے میں قطعاً ناکام رہی ہے۔

پاکستان اور ہندوستان کی باہمی غلط فہمیاں فوراً دور ہونی چاہئیں

چودھری خلیق الزمان کا بیان

لکھنؤ ۱۶ ستمبر۔ ہندوستان کی دستور ساز اسمبلی کی مسلم لیگ پارٹی کے لیڈر چودھری خلیق الزمان نے ایک بیان میں پنجاب مسلم لیگ کونسل کی اس قرارداد پر نکتہ چینی کی ہے جس میں کونسل نے مسلمانوں کے لئے فوجی تربیت لازمی کر دینے کا مطالبہ کیا تھا۔

چودھری خلیق الزمان نے کہا کونسل نے یہ تو کہدیا کہ ہندوستان کی طرف سے حملے کا خدشہ ہے لیکن اسے یہ معلوم نہیں کہ ہندوستان میں بھی ایک منظم گروہ یہ خیال پھیلا رہا ہے کہ پاکستان ہندوستان پر حملہ کرنے کا متمنی ہے اسی قسم کی افواہوں سے دونوں حکومتوں میں بداعتمادی پیدا ہو رہی ہے۔ اور اس طرح فساد اور کدورت کے عناصر میں پھیلنے کا خدشہ بڑھ گیا ہے دونوں حکومتوں کو چاہئے کہ جلد از جلد اس قسم کی غلط فہمیوں کو رد کرنے کے لئے موثر کارروائی کریں۔ ورنہ حالات اور زیادہ خراب ہو جائیں گے پنجاب کی مسلم لیگ کو چاہئے کہ وہ بجائے مزید الجھنیں پیدا کرنے کے معاملہ کو سلجھانے کی کوشش کرے۔ آپ نے گاندھی جی کی اس تجویز کی تائید کی کہ پناہ گزینوں کو واپس ان کے گھر لوٹنے اور ان کا اعتماد حاصل کرنے کے بغیر امن قائم نہیں ہو سکتا۔

نئی دہلی ۱۶ ستمبر آج گاندھی جی کی پرارتھنا میں قرآن مجید کی تلاوت کے خلاف سکھوں نے مظاہرہ کیا جس کی بناء پر پرارتھنا بند کرنا پڑی۔

قادیان میں پولیس کا غلط رویہ

مرکزیہ احمدیہ انجمن پاکستان لاہور کو قادیان سے اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ سکھوں نے قانون کو اپنے ہاتھ میں لے کر قادیان کے تمام اردگرد کے علاقے کے مسلمان دیہات کو مسلمانوں سے صاف کر دیا ہے اور اب صرف ایک قادیان ہی رہ گیا ہے جہاں مسلمان اڑے ہوئے ہیں۔

لیکن کس قدر مقام حیرت ہے کہ خود حکومت کے کرتا دھرتا ہی اب قادیان کے خلاف دست درازی کرنے لگے ہیں اور حکومت کی مشین کا رخ بجائے ان لوگوں کی طرف ہونے کے جو وسیع پیمانے پر قانون شکنی کے مرتکب ہو رہے ہیں اہالیان قادیان کی طرف ہے جو صرف اپنے بچاؤ اور دفاع کے لئے کوشاں ہیں۔

پولیس قادیان کے مسلمان مکینوں کے گھروں کی تلاشیاں لے کر ان کو سخت تنگ کر رہی ہے اور وہ بزرگ اور قابل احترام احمدی کارکنوں کو قتل کے الزام میں گرفتار کر چکی ہے۔ جن میں سے ایک چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم۔ ایل۔ اے ہیں اور دوسرے سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ اور امور خارجہ ہیں۔

پولیس کا یہ اقدام نہایت ناعاقبت اندیشانہ اور حیرتناک ہے۔ کیا احمدیہ جماعت کے پاس کوئی نوجوان نہیں تھے کہ اگر ان کو قتل و غارت ہی کرنی ہوتی تو بجائے کہ وہ اس کام پر لگا سکتی بجائے اس کے کہ وہ ان بوڑھے اور جسمانی طور پر کمزور اور ضعیف بزرگوں کو لگاتی۔ سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب علاوہ ضعیف اور بوڑھا ہونے کے ایک ٹانگ سے لنگ بھی ہیں۔

(از ڈائرکٹر مرکزیہ احمدیہ انجمن پاکستان لاہور)

ہندو راج کا خیال ہندو دھرم کو مٹا دیگا

گاندھی جی کا بیان

نئی دہلی ۱۶ ستمبر گاندھی جی نے راشٹریہ سیوک سنگھ کے پانچ سو ممبروں کے سامنے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ اگر ہندو یہ سمجھ بیٹھے ہیں کہ ہندوستان میں سوائے ہندوؤں کے اور کسی کے رہنے کے لئے بالخصوص مسلمانوں کے لئے جگہ نہیں ہے اور اگر کوئی رہنا چاہتا ہے تو اسے ہندوؤں کا غلام بن کر رہنا چاہئے تو انہیں سمجھ لینا چاہئے کہ ہندو دھرم کا مستقبل تاریک ہے اور یہ مذہب مٹ جائیگا۔ ہندوستان اور پاکستان دونوں حکومتوں کو اقلیتوں کا اعتماد حاصل کرنے کی پوری کوشش کرنا چاہئے۔

ضلع منٹگمری میں تین ہزار

تاجروں کی گنجائش

منٹگمری ۱۶ ستمبر معلوم ہوا ہے کہ ضلع منٹگمری میں اس وقت تک مشرقی پنجاب سے آئے ہوئے چار لاکھ مسلم پناہ گزین آباد کئے جا چکے ہیں۔ وہاں ابھی تین ہزار تاجر پیشہ اصحاب کی گنجائش موجود ہے۔ منڈی رائے ونڈ میں ابھی ایک سو پچاس مکانات اور ۱۶۹ دوکانیں خالی ہیں۔ جن کے حصول کے لئے ۱۸ اور ۱۹ ستمبر کو تحصیلدار لاہور کے کمرے کے سامنے مکس بن درخواستیں وصول کی جائیں گی۔